سوال

(256) تشہد میں بائیں بازو کوتان کر رکھنا اور دائیں میں خم رکھنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تشہد میں بائیں بازو کوتان کر رکھنا اور دائیں میں خم رکھنا کیسا ہے ؟ مندرجہ بالا سوالات کا جواب دیں اور عنداللہ ماجود ہوں ۔ (محمد ہاشم یزمانی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحوالہ ابی داؤد اور دارمی مشکاۃ میں ہے : ((عن وائل بن حجر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : ثُمَّ جَلَسَ ، فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰی وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْيُسْرٰی وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْيُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْيُمْنٰی))[الحدیث، باب التشهد الفصل الثانی]1[''وائل رضی اللہ عنہ نے کہا پھر آپؐ بیٹھ گئے تو بایاں پاؤں بچھالیا اور بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران سے اٹھا کر رکھا ۔''] ۲۹ ۷ ۱۴۲۳ھ

1ابوداود کتاب الصلاۃ باب کیف الجلوس فی التشهد

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04